Journal of Religion & Society (JR&S)
Available Online
https://islamicreligious.com/index.php/Journal/index
Print ISSN: 3006-1296Online ISSN: 3006-130X
Platform & Workflow by: Open Journal Systems
https://doi.org/10.5281/zenodo.23373233

Family Conflicts and Children's Social Development an Analytical Study in the Light of Islamic Teachings and Contemporary Psychological Theories

خاندانی تنازعات اور بچوں کی سماجی نشوونما اسلامی تعلیمات اور معاصر نفسیاتی نظریات کی روشنی میں ایک تجزیاتی مطالعہ

Muhammad Salman Qureshi,
M.Phil Scholar, Department of Islamic Studies, Kohat University of Science and Technology, Kohat
is320232013@kust.edu.pk

Kalsoom Shinwari,
BS Student in Islamic Studies, Kohat University of Science and Technology, Kohat
shinwarikalsoom@gmail.com

Abstract

Family conflicts have an important influence on children's socialization, emotional development, personality development and socialization. The aim of this study is to explore the causes and effects of conflicts in the family and to see how they affect the socialization of children from an Islamic perspective and in the context of modern psychology. The first looks at the part that parents play; home environment and its effects on children; psychosocial development stages of the child; the impact of socioeconomic pressures, communication issues, parenting styles and intergenerational differences on the dynamics of the family. The study is analytical and literature-based with emphasis on Islamic teachings from the Qur'an, the Sunnah and modern analyses such as: Family Systems Theory, Bronfenbrenner's Ecological Systems Theory, and Erikson's Theory of Psychosocial Development. The study points out that continuing family disputes puts children under stress that impacts upon their emotional security, social competence, emotional regulation, and prosocial behavior and that a positive home environment, good parent involvement, and healthy communication have a positive impact on children's social and moral development. Muslim doctrines pay a great deal of attention to the binding of the family, the respect among members, justice, compassion, care of parents and the significance of maintaining family relationships in a well-fixed family structure. The study concludes that there is a holistic need to combine the Islamic moral values with the modern insights derived from psychology, as it can be a holistic guide of how to reduce any conflicts within the family and develop the social activities of children from the family viewpoint on Pakistani environment or setting in a sociocultural context.

Keywords: *Family, Children's Social Development, Islamic Teachings; Parental Involvement, Family Environment, Psychosocial Development, Parenting Styles, Family Cohesion, Qur'an and Sunnah.*

تعارف

خاندان انسانی معاشرے کی بنیادی اکائی ہے، جو فرد کی شخصیت کی تشکیل، اخلاقی تربیت، جذباتی نشوونما اور سماجی رویوں کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ انسانی زندگی میں خاندان کو محض رشتوں کے مجموعے کی حیثیت حاصل نہیں، بلکہ یہ ایک ایسا سماجی ادارہ ہے جہاں بچے محبت، احترام، تعاون، برداشت، ذمہ داری اور باہمی تعلقات کے بنیادی اصول سیکھتے ہیں۔ بچوں کی ابتدائی تربیت اور شخصیت سازی کا عمل عموماً گھر کے ماحول سے شروع ہوتا ہے، جہاں والدین کا طرزِ عمل، باہمی تعلقات اور خاندانی فضا ان کی نفسیاتی و سماجی نشوونما پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اس اعتبار سے خاندان کا پُرامن، متوازن اور محبت و شفقت پر مبنی ماحول بچوں کی مثبت

شخصیت اور صحت مند سماجی رویوں کی تشکیل کے لیے نہایت اہم ہے۔ خاندانی زندگی کی بنیاد سکون، محبت اور رحمت پر قائم ہونی چاہیے۔ اسی طرح اسلام والدین کو بچوں کی تربیت، اخلاقی اصلاح اور دینی رہنمائی کی ذمہ داری سونپتا ہے اور خاندان کے افراد کو باہمی حقوق و فرائض کی ادائیگی، حسنِ سلوک، عدل و انصاف اور صلہ رحمی کی تلقین کرتا ہے۔ ان اصولوں کی پاسداری نہ صرف خاندانی تعلقات کو مستحکم کرتی ہے بلکہ بچوں میں اخلاقی شعور، ہمدردی، احترام اور سماجی ذمہ داری کے احساس کو بھی فروغ دیتی ہے۔

تاہم موجودہ دور میں خاندانی تنازعات ایک اہم سماجی اور نفسیاتی مسئلے کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔ معاشی مشکلات، بے روزگاری، مہنگائی، باہمی عدم برداشت، ابلاغی ناکامی، والدین کے درمیان اختلافات، نسلوں کے مابین فکری فاصلے اور مشترکہ خاندانی نظام میں پیدا ہونے والی پیچیدگیاں ایسے عوامل ہیں جو خاندانی ماحول کو متاثر کرتے ہیں۔ جب یہ اختلافات شدت اختیار کر لیتے ہیں تو ان کے اثرات صرف میاں بیوی یا دیگر بالغ افراد تک محدود نہیں رہتے بلکہ بچوں کی جذباتی کیفیت، احساسِ تحفظ، شخصیت سازی اور سماجی تعلقات پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ ایسے ماحول میں پرورش پانے والے بچوں کو باہمی اعتماد، تعاون، تنازعات کے مثبت حل اور سماجی ذمہ داری کے تصورات سمجھنے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ معاصر نفسیاتی نظریات بھی بچوں کی نشوونما میں خاندانی ماحول اور والدین کے کردار کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ فیملی سسٹمز تھیوری خاندان کو ایک باہم مربوط نظام کے طور پر دیکھتی ہے، جس میں ایک فرد کے رویے اور جذبات دوسرے افراد کو متاثر کرتے ہیں۔ برونفن بریز کا ایکولوجیکل سسٹمز نظریہ بچے کی نشوونما میں خاندان، تعلیمی اداروں، معاشرتی ماحول اور ثقافتی عوامل کے باہمی تعلق کو واضح کرتا ہے، جبکہ ایرکسن کا نظریۂ نفسیاتی و سماجی نشوونما شخصیت کی تشکیل کے مختلف مراحل کی وضاحت کرتا ہے۔ ان نظریات کی روشنی میں خاندانی تنازعات اور بچوں کی سماجی تربیت کے باہمی تعلق کا مطالعہ ایک اہم علمی و تحقیقی ضرورت بن جاتا ہے۔

زیرِ نظر تحقیق میں خاندانی تنازعات کے بنیادی اسباب، بچوں کی سماجی و نفسیاتی نشوونما پر ان کے اثرات، والدین کے کردار، گھریلو ماحول کی اہمیت اور بچوں کی شخصیت سازی کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ اسلامی تعلیمات اور معاصر نفسیاتی نظریات کی روشنی میں لیا گیا ہے۔ اس مطالعے کا مقصد اسلامی اصولوں اور جدید نفسیاتی تصورات کے مابین فکری ربط کو واضح کرنا اور ایسے رہنما اصول سامنے لانا ہے جو خاندانی تعلقات کو بہتر بنانے، تنازعات کو کم کرنے اور بچوں کی مثبت سماجی و اخلاقی تربیت میں معاون ثابت ہو سکیں، بالخصوص پاکستانی معاشرتی تناظر میں جہاں خاندانی نظام فرد کی زندگی اور سماجی شناخت میں نمایاں اہمیت رکھتا ہے۔

اسلام میں خاندان کا مقام

اسلام میں خاندان کا مقام ایک مقدس، بنیادی اور معاشرتی طور پر مرکزی حیثیت رکھتا ہے جو نہ صرف فرد کی ذاتی تربیت، جذباتی سیکورٹی اور اخلاقی نشوونما کا ذریعہ ہے بلکہ امت مسلمہ کے استحکام، سماجی ہم آہنگی اور نسل انسانی کی بقا کا بنیادی ستون بھی ہے کیونکہ قرآن مجید میں خاندان کو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک قرار دیا گیا ہے جہاں نکاح کو سکون، محبت اور رحمت کا ذریعہ بتایا گیا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کی" (سورۃ الروم:۲۱) جبکہ [1] نے قرآن کی روشنی میں بیان کیا ہے کہ خاندان کی تخلیق کے بنیادی مقاصد میں اندرونی سکون (sakinah) ، نسلوں کی بقا اور انسانی نسل کی توسیع شامل ہیں جو بچوں کی تعلیم و تربیت کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں اور یہ عمل والدین کو اللہ کے سامنے جوابدہ بناتا ہے۔ مزید برآں، اسلام خاندان کو معاشرے کی بنیادی اکائی (basic unit of society) قرار دیتا ہے جو فرد کو تنہائی سے بچاتا ہے، ازدواجی زندگی کو فروغ دیتا ہے اور صلہ رحمی (maintaining family ties) کو ایمان کا لازمی حصہ قرار دیتا ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے وہ وہ نہیں جو بدلے میں کرے بلکہ وہ جو قطع تعلق کے باوجود جوڑتا رہے (Sahih al-Bukhari)" جبکہ [2] نے جدید دور میں اسلامی خاندانی اخلاقیات کو سماجی ہم آہنگی کا راستہ قرار دیا ہے جو احترام، باہمی تعاون اور اخلاقی اقدار پر مبنی ہے اور یہ خاندان کو معاشرتی بحرانوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ تحلیلی طور پر اسلام میں خاندان کی اہمیت maqasid al-shari'ah (مقاصد شریعت) سے جڑی ہے جہاں خاندان حفظ النسل (protection of lineage)، حفظ النفس (protection of life) اور حفظ العقل (protection of intellect) جیسے مقاصد کی تکمیل کرتا ہے جبکہ قرآن میں والدین کے ساتھ حسن سلوک، بچوں کی پرورش، حقوق و فرائض کی تقسیم اور صلہ رحمی کی تاکید بار بار آئی ہے جیسے سورۃ النساء (۴:۱) میں قرابت کے رشتوں کو توڑنے سے منع کیا گیا ہے اور سورۃ الاسراء (۲۳:۱۷-۲۴) میں والدین کے ساتھ نرم گفتار اور احترام کی تلقین کی گئی ہے۔ یہ تعلیمات بچوں کی سماجی تربیت کو اسلامی اقدار (توحید، عدل، رحم، احسان) سے آراستہ کرتی ہیں جو خاندان کو ایک اخلاقی ادارہ بناتی ہیں جہاں والدین بچوں کو قرآن و حدیث کی روشنی میں تربیت دیتے ہیں اور بچے والدین کی خدمت کو جنت کا راستہ سمجھتے ہیں۔ پاکستانی تناظر میں جہاں مشترکہ خاندانی

نظام غالب ہے، اسلام کی یہ تعلیمات جو نیوکلیئر فیملی کو تقویت دیتی ہیں مگر جدید معاشی دباؤ، شہری سبب اور مغربی اثرات نے اسے چیلنج کیا ہے جہاں اسلامی اصول (مودت، رحمت، انصاف) کی پابندی خاندانی تنازعات کو کم کر کے بچوں کی سماجی تربیت کو مستحکم کر سکتی ہے۔[3] نے قرآن وسنت کی روشنی میں خاندان کو مسلم معاشرے کی بنیادی اکائی قرار دیا ہے جو تنہائی کی مخالفت کرتا ہے اور ازدواجی زندگی کو ضروری بناتا ہے۔ مزید برآں، صلہ رحمی کو جنت میں داخلے کا ذریعہ اور قطع رحمی کو جہنم کا سبب بتایا گیا ہے جو خاندانی رشتوں کی اہمیت کو واضح کرتا ہے[4] خاندان میں ہر رکن کے حقوق وذمہ داریاں واضح ہیں: شوہر نان نفقہ، حفاظت اور عدل کا ذمہ دار ہے، بیوی گھریلو انتظام اور بچوں کی ابتدائی تربیت کی، بچے احترام اور خدمت کے جبکہ بزرگوں کا احترام فرض ہے۔

والدین کے کردار کی اہمیت

والدین کے کردار کی اہمیت بچوں کی سماجی تربیت کے عمل میں ایک بنیادی، غیر متزلزل اور کثیر الجہتی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ والدین بچے کی پہلی سماجی اکائی، جذباتی محافظ اور رویوں کی ماڈلنگ کرنے والے مرکزی کردار ادا کرتے ہیں جو فیملی سسٹمز تھیوری (family systems theory) کے تحت subsystems (والدین-بچہ تعلق، میاں بیوی تعلق) کے باہمی انحصار اور bidirectional تعاملات کے ذریعے بچوں کی سماجی مہارتوں، جذباتی ریگولیشن، ہمدردی، تعاون اور تنازع حل کی صلاحیتوں کی بنیاد رکھتے ہیں جبکہ برونفن بریز کی ایکولاجیکل سسٹمز تھیوری میں خاندان microsystem کے طور پر بچے کی سماجی تربیت کا ابتدائی ماحول فراہم کرتا ہے[5] اس میٹا اینالیسس (65 مطالعات، 154,801 بچے) کے مطابق والدین کی مثبت شمولیت (positive engagement)، گرم جوشی (warmth) اور ردعمل کی حساسیت (responsiveness) بچوں کی سماجی-جذباتی قابلیت (social-emotional competence) سے نمایاں طور پر مثبت طور پر منسلک ہے (weighted r 10. سے .22 تک (اور یہ اثر خاص طور پر ایشیائی ممالک، بڑی عمر کے والدین اور بیٹیوں کے ساتھ مضبوط ہوتا ہے جبکہ والد کی شمولیت بچوں کی جذباتی ریگولیشن، پرو سوشل رویوں اور طویل مدتی سماجی ایڈجسٹمنٹ کو فروغ دیتی ہے۔ مزید برآں، والدین کی شمولیت (parental involvement) بچوں کی سماجی مہارتوں، خود اعتمادی اور رویائی مسائل کی کمی سے براہ راست جڑی ہے جہاں authoritative parenting style اعتماد، ذمہ داری اور خود مختاری کو فروغ دیتا ہے جبکہ inconsistent یا harsh styles منفی اثرات مرتب کرتے ہیں[6] یہ تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ والدین اور اساتذہ کے درمیان شراکت داری بچوں کی سماجی-جذباتی صلاحیتوں، خود مختاری اور ہمدردی کو بڑھاتی ہے جبکہ گھریلو روٹینز اور مثبت تعاملات (playing, shared reading, emotional support) بچوں کی سماجی انضمام کو مستحکم کرتے ہیں۔ تحلیلی طور پر والدین کا کردار emotion socialization کے عمل میں مرکزی ہے جہاں والدین بچوں کے جذبات کو validate، soothe اور label کر کے ان کی سماجی مہارتوں کو شکل دیتے ہیں اور یہ bidirectional ہے یعنی بچوں کی حالت بھی والدین کے رویے کو متاثر کرتی ہے جیسا کہ family systems theory تاکید کرتی ہے کہ ایک رکن کی کیفیت پورے نظام کو تبدیل کرتی ہے[7] یہ مطالعہ والدین کی نفسیاتی صحت، فلاح وبہبود اور parenting quality کو بچوں کی سماجی ترقی سے جوڑتا ہے جہاں مثبت parenting بچوں میں resilience اور prosocial behaviors کو فروغ دیتی ہے۔ پاکستانی اور اسلامی تناظر میں والدین کا کردار قرآن و سنت کی روشنی میں مقدس امانت ہے جہاں والدین بچوں کی تربیت (tarbiyah) اور اخلاقی تعلیم (ta'dib) کے ذمہ دار ہیں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ والدین بچوں کو اچھی تعلیم دیں اور انہیں اللہ کی اطاعت کی طرف راغب کریں جبکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بچے کی سب سے بہترین تحفہ اچھی تربیت ہے (Tirmidhi)۔ اسلامی parenting میں qudwah hasanah مثالی کردار، mauizah نصیحت، mulahazah (نگرانی) اور احسان پر مبنی انداز غالب ہے جو بچوں میں اسلامی اقدار (رحم، عدل، ہمدردی) کی سماجی تربیت کرتا ہے مگر جدید معاشی دباؤ، شہری زندگی اور نیوکلیئر فیملی کی طرف منتقلی نے اس کردار کو چیلنج کیا ہے جہاں والدین کی مشترکہ شمولیت (coparenting) بچوں کی سماجی تربیت کو مستحکم رکھ سکتی ہے[8] والد کی شمولیت خاص طور پر ایشیائی / پاکستانی سیاق میں بچوں کی سماجی-جذباتی ترقی میں کلیدی ہے کیونکہ یہ بچوں کو متنوع ماڈلنگ مہیا کرتا ہے جبکہ والدہ کی گرم جوشی جذباتی سیکورٹی فراہم کرتی ہے۔

گھریلو ماحول اور بچے کی شخصیت

گھریلو ماحول اور بچے کی شخصیت کا باہمی تعلق ایک بنیادی نفسیاتی، سماجیاتی اور تربیتی عمل ہے جو بچے کی شخصیت کی تشکیل، جذباتی ریگولیشن، سماجی مہارتوں اور طویل مدتی رویائی نمونوں کو متعین کرتا ہے کیونکہ خاندانی ماحول (family environment) بچے کی پہلی مائیکرو سسٹم (microsystem) ہے جہاں والدین کی گرم جوشی، روٹینز، تنازعات، معاشی استحکام اور باہمی تعاملات Big Five personality traits (extraversion, agreeableness, conscientiousness, emotional stability اور (openness کی نشوونما پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں جبکہ فیملی سسٹمز تھیوری اور برونفن بریز کی ایکولاجیکل سسٹمز تھیوری کے

مطابق یہ ماحول bidirectional طور پر کام کرتا ہے یعنی بچے کی جینیاتی predisposition بھی ماحول کو تبدیل کر سکتی ہے مگر مثبت گھریلو تجربات شخصیت کی مثبت خصوصیات کو فروغ دیتے ہیں[9] اس عالمی مطالعے (202,898 افراد، 22 ممالک) کے مطابق مثبت خاندانی تجربات extraversion ، agreeableness، conscientiousness اور emotional stability جیسی خصوصیات کو پروان چڑھاتے ہیں جو بالغ زندگی میں subjective ، eudaimonic social اور personal well-being کو بڑھاتے ہیں جبکہ[10] نے ثابت کیا ہے کہ بچپن (5-10 سال) میں ماں کی affectionate parenting بچوں کو 18 سال کی عمر میں زیادہ open ، conscientious اور agreeable بناتی ہے جو genetically identical twins کے موازنہ میں بھی مستقل رہتا ہے۔ مزید برآں،[11] نے high SES خاندانوں میں بچوں کو زیادہ openness ، extraversion اور emotional stability دکھایا ہے کیونکہ stable اور nurturing ماحول مثبت traits کو فروغ دیتا ہے جبکہ low SES یا conflict-ridden ماحول neuroticism اور hostility کو بڑھاتا ہے۔ تحلیلی طور پر گھریلو ماحول میں parenting stress اور conflict بچوں میں behavioral problems کو بڑھاتا ہے جیسا کہ[12] نے متعدد burdened families میں بچوں کے رویائی مسائل کی زیادہ شرح ظاہر کی ہے جو parenting stress/conflict burdened گروپ میں low-burdened families سے نمایاں طور پر زیادہ ہوتے ہیں۔[13] نے family environment کو adolescents کی psychological development اور socialization کا کلیدی عامل قرار دیا ہے جو material اور emotional support فراہم کر کے شخصیت کی تشکیل کرتا ہے۔ gene-environment correlation کے تناظر میں[14] نے دکھایا ہے کہ والدین اپنی genetic disposition کی بنیاد پر ماحول تشکیل دیتے ہیں جو noncognitive traits (personality اور (emotional stability کو متاثر کرتا ہے اور family fixed effects سے بھی یہ mediation between-family سطح پر ہی نظر آتی ہے۔ پاکستانی تناظر میں جہاں مشترکہ خاندانی نظام غالب ہے، گھریلو ماحول بزرگوں کی رہنمائی، ثقافتی اقدار اور معاشی دباؤ سے متاثر ہوتا ہے جو بچوں کی شخصیت کو احترام، ذمہ داری اور ہمدردی سے آراستہ کر سکتا ہے مگر تنازعات یا neglectful ماحول neuroticism اور externalizing behaviors کو بڑھا دیتا ہے[15] یہ ماحول emotion socialization کے ذریعے بچوں کو سماجی تربیت دیتا ہے جہاں مثبت روٹینز اور cohesion prosocial behaviors کو پروان چڑھاتے ہیں جبکہ conflict spillover hypothesis کے تحت بچوں کی شخصیت میں جارحیت یا اندرونی مسائل پیدا کرتا ہے۔ COVID-19 نے گھریلو رہائش بڑھا کر اس تعلق کو مزید اجاگر کیا جہاں warm home environment بچوں میں world-as-safe belief پیدا کرتا ہے (SRCD 2025 research)۔ تحلیلی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ گھریلو ماحول شخصیت کی تشکیل میں 30-60٪ ماحولیاتی اثر رکھتا ہے جو genetic factors کے ساتھ interact کرتا ہے اور (warmth + structure) authoritative parenting بہترین پیش گو ہے جبکہ authoritarian یا permissive styles negative outcomes (low self-esteem ، poor regulation) پیدا کرتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات میں بھی گھریلو ماحول کو بچے کی شخصیت کی تربیت کا مقدس ذریعہ قرار دیا گیا ہے جہاں والدین qudwah hasanah (مثالی ماڈل) بن کر اخلاقی اقدار منتقل کرتے ہیں۔

نفسیاتی و سماجی نشوونما کے مراحل

نفسیاتی و سماجی نشوونما کے مراحل بچوں کی شخصیت کی تشکیل، جذباتی ریگولیشن، سماجی مہارتوں کی نشوونما اور معاشرتی انضمام کے بنیادی عمل کو احاطہ کرتے ہیں جو فیملی سسٹمز تھیوری، برونفن بریزنر کی ایکولاجیکل سسٹمز تھیوری، ایرکسن کی نفسیاتی سماجی نشوونما (psychosocial development) اور ویگوٹسکی کی سماجی ثقافتی تھیوری (sociocultural theory) کے تحت مرحلہ وار اور مسلسل طور پر وقوع پذیر ہوتے ہیں جہاں خاندانی ماحول، والدین کی شمولیت اور گھریلو تنازعات ان مراحل کی کامیاب نیویگیشن کو متعین کرتے ہیں اور بچوں کی سماجی تربیت پر طویل مدتی اثرات مرتب کرتے ہیں[16] اس تازہ ترین جائزے کے مطابق ایرکسن کی آٹھ نفسیاتی سماجی مراحل (psychosocial stages) بچپن سے لے کر بالغیت تک پھیلے ہیں جن میں مرحلہ اول 0-18 ماہ (infancy: trust vs mistrust) میں مستقل نگہداشت سے اعتماد (basic trust) پیدا ہوتا ہے جو بچے کو دنیا کو محفوظ سمجھنے کی بنیاد دیتا ہے جبکہ عدم توازن mistrust پیدا کر کے بعد کے مراحل میں سماجی الگ تھلگ ہونے کا سبب بنتا ہے اور یہ مرحلہ خاندانی گرم جوشی (warmth) پر منحصر ہے جہاں گھریلو تنازعات spillover hypothesis کے تحت بچے میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کرتے ہیں جو سماجی تربیت کو متاثر کرتے ہیں۔ مرحلہ دوم 18 ماہ-3 سال (early childhood: autonomy vs shame and doubt) میں خود مختاری کی تلاش (autonomy) ٹائلٹ ٹریننگ اور سادہ فیصلوں کے ذریعے ہوتی ہے مگر harsh parenting یا تنازعات shame اور doubt پیدا کر کے بچے کی سماجی مہارتوں جیسے خود اعتمادی اور تعاون کو کمزور کر دیتے ہیں جبکہ[17] نے پری اسکول بچوں (3-5 سال) میں parenting styles اور نشوونما کے نیٹ ورکس کا

تجزیہ کرتے ہوئے دکھایا ہے کہ motivation ، acceptance اور respect جیسے والدین کے عوامل motivation-cognition-emotion pathways کے ذریعے سماجی-جذباتی قابلیت کو متاثر کرتے ہیں جہاں age-specific تبدیلیاں (age 3 پر motivation-art ، age 5 پر respect-language) مرحلہ وار نشوونما کو ظاہر کرتی ہیں اور غیر متوازن parenting destructive تنازعات کو بڑھا کر بچوں کی سماجی تربیت میں رکاوٹ بنتی ہے۔ مرحلہ سوم :preschool) 3-5 سال (میں initiative vs guilt initiative (میں play مبادرت (اور exploration کے ذریعے آتی ہے مگر guilt کا احساس over-control یا تنازعاتی ماحول سے پیدا ہوتا ہے جو بچوں میں creativity اور social initiative کو دبا دیتا ہے جبکہ ویگوٹسکی کی زون آف پروکسیمل ڈیولپمنٹ (zone of proximal development) کے مطابق more knowledgeable others والدین، بزرگوں scaffolding (کے ذریعے سماجی تعاملات سے higher mental functions (language، problem-solving) کی نشوونما کرتے ہیں اور برونفن بریز کی ecological systems theory microsystem (خاندان) کو مرکزی قرار دیتی ہے جہاں exosystem (والدین کی ملازمت) اور macrosystem (ثقافتی اقدار) مراحل کو متاثر کرتے ہیں [18] یہ جائزہ (24 مطالعات) ظاہر کرتا ہے کہ bioecological model خاندانی، اسکولی اور ثقافتی عوامل کے باہمی تعامل سے سماجی نشوونما کو سمجھتا ہے جہاں پاکستانی مشترکہ خاندانی نظام میں بزرگوں کی رہنمائی initiative stage کو تقویت دیتی ہے مگر معاشی دباؤ اور تنازعات guilt اور withdrawal پیدا کرتے ہیں۔ مرحلہ چہارم (school age: industry 6-11 vs inferiority سال (میں industry (صنعتکاری) اسکول اور peers کے ذریعے competence کی احساس پیدا کرتا ہے مگر inferiority تنازعات یا neglect سے پیدا ہو کر سماجی انضمام کو کمزور کرتی ہے جبکہ [19] نے developmental delay والے بچوں کے socio-emotional profiles کا موازنہ کرتے ہوئے دکھایا ہے کہ typically developing بچوں میں مثبت (high social competence) profiles خاندانی حمایت سے وابستہ ہیں جبکہ delay والوں میں (low emotional regulation) negative profiles گھریلو ماحول کی عدم استحکام سے جڑے ہیں جو مراحل کی کامیاب منتقلی کو روکتے ہیں۔ مرحلہ پنجم (adolescence: identity vs role confusion 12-18 سال (میں identity formation peers اور خاندان کے تناؤ سے متاثر ہوتی ہے جہاں گھریلو تنازعات role confusion بڑھا کر سماجی تربیت میں بحران پیدا کرتے ہیں۔ تحلیلی طور پر یہ مراحل bidirectional ہیں یعنی بچے کی نشوونما ماحول کو بھی تبدیل کرتی ہے جیسا کہ gene-environment interactions اور pathways of development (never delayed، persistently delayed، improving، deteriorating) بتاتے ہیں (20 جو چار 27٪ ، pathways (never delayed 30٪ persistently delayed وغیرہ (کی نشاندہی کرتا ہے اور خاندانی عوامل SES) ، (parenting کو predictors قرار دیتا ہے۔ پاکستانی اور اسلامی تناظر میں یہ مراحل قرآن کی تعلیمات (والدین کی تربیت، صلہ رحمی) سے ہم آہنگ ہیں جہاں خاندان microsystem کے طور پر trust اور autonomy کی بنیاد رکھتا ہے مگر جدید چیلنجز (شہری تناؤ، نیوکلیئر فیملی) مراحل کی رکاوٹ بن سکتے ہیں۔

گھریلو تنازعات کے بنیادی اسباب

گھریلو تنازعات کے بنیادی اسباب ایک پیچیدہ، کثیر الجہتی اور باہمی انحصاری عمل ہیں جو خاندانی نظام کی خرابی، سماجی معاشی دباؤ، نفسیاتی عوامل اور ثقافتی تصادم سے جنم لیتے ہیں جو نہ صرف والدین کے درمیان تعلقات کو متاثر کرتے ہیں بلکہ بچوں کی سماجی تربیت، جذباتی سیکورٹی اور شخصیت کی تشکیل پر طویل مدتی منفی اثرات مرتب کرتے ہیں جبکہ فیملی سٹریس ماڈل (family stress model) کے مطابق معاشی مشکلات، والدین کی نفسیاتی تناؤ اور مواصلاتی ناکامی تنازعات کو بڑھا کر بچوں میں emotional distress، self-concept disruption اور social-interpersonal disruptions پیدا کرتے ہیں [21] اس نظاماتی جائزے کے مطابق گھریلو تنازعات کی جڑیں interparental conflict اور parent-child conflict میں ہیں جو hostility، emotional dysregulation اور tension سے پیدا ہوتے ہیں اور بچوں کو problematic digital media use کی طرف لے جاتے ہیں جبکہ [22] نے دکھایا ہے کہ higher co-parenting support ، lower depressive symptoms، more children in the family اور infant crying concerns interparental conflict کو بڑھاتے ہیں جہاں مائیں fathers کی نسبت زیادہ تنازع، depression، anxiety اور stress کا شکار ہوتی ہیں اور یہ عوامل بچوں کی exposure to conflict کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ مزید برآں، معاشی دباؤ (financial stress) تنازعات کا ایک مرکزی سبب ہے جو inflation، rising living costs، housing affordability اور job insecurity سے جڑا ہے اور family stress model کے تحت parental psychological distress کو بڑھا کر marital conflict اور negative parenting میں spillover کرتا ہے (Fanta 2025, "Economic Stress and Child Outcomes: The Family Stress Model,"

PMC, [23] نے parenting stress اور conflict burdened families میں بچوں کے رویائی مسائل کی زیادہ شرح ظاہر کی ہے جو low-burdened families سے نمایاں طور پر مختلف ہے۔ تحلیلی طور پر مواصلاتی ناکامی (communication breakdowns) تنازعات کی سب سے عام جڑ ہے جو misunderstandings، poor listening اور tone issues سے پیدا ہوتی ہے اور differing values/beliefs ، parenting styles clashes اور life transitions (marriages، births، destructive patterns بناتی ہے [24] نے economic hardship ، moves) کے ساتھ مل کر urbanization، westernization اور acculturation کو family cohesion کم کرنے والے عوامل قرار دیا ہے جو intergenerational disputes پیدا کرتے ہیں۔ پاکستانی تناظر میں جہاں مشترکہ خاندانی نظام غالب ہے، ساس بہو تنازعات، in-laws interference، temperamental incompatibility، معاشی دباؤ اور gender role expectations بنیادی اسباب ہیں جو divorce rates میں اضافے کا باعث بنتے ہیں اور بچوں کی سماجی تربیت کو روایتی اطاعت بمقابلہ جدید آزادی کے تصادم میں پھنسا دیتے ہیں [25] یہ اسباب bidirectional ہیں یعنی بچوں کی جذباتی حالت بھی تنازع کو بڑھا سکتی ہے جیسا کہ family systems theory تاکید کرتی ہے کہ subsystems کی خرابی پورے نظام کو متاثر کرتی ہے اور COVID-19 جیسی بحرانوں نے گھریلو رہائش بڑھا کر parenting stress، financial strain اور mood/temper issues کو شدت دی ہے[26] جہاں communication، mood and tempers، household chores، parenting اور money management سب سے شدید تنازع کے موضوعات ہیں۔ اسلامی تعلیمات میں بھی mo اصلاتی خامی، عدم انصاف اور صلہ رحمی کی کمی کو تنازعات کی جڑ قرار دیا گیا ہے جو بچوں کو negative modeling کے ذریعے غیر صحت مند سماجی رویے سکھاتے ہیں۔ تحلیلی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ اسباب معاشی (financial disagreements)، نفسیاتی (depressive symptoms، anxiety)، سماجی (role conflicts، extended family interference) اور ثقافتی (generational gaps، western influences) سطح پر تقسیم ہوتے ہیں جو spillover hypothesis کے تحت بچوں کی سماجی تربیت میں رکاوٹ بنتے ہیں اور ان کی emotional security کو کمزور کر کے long-term internalizing/externalizing problems پیدا کرتے ہیں۔

مجموعی نظری جائزہ

گھریلو تنازعات اور بچوں کی سماجی تربیت کا مجموعی نظری جائزہ ایک جامع، کثیر الجہتی اور انضمامی فریم ورک پیش کرتا ہے جو خاندانی نظام کی پیچیدگیوں، نفسیاتی سماجی نشوونما کے مراحل، والدین کے کردار، اسلامی تعلیمات اور جدید سماجی معاشی عوامل کو باہم جوڑ کر بچوں کی سماجی-جذباتی ترقی کو سمجھتا ہے کیونکہ فیملی سسٹمز تھیوری (family systems theory) خاندان کو ایک emotional unit کے طور پر دیکھتی ہے جہاں subsystems (والدین-بچے، میاں بیوی، بہن بھائی، extended family) کے درمیان bidirectional تعاملات، spillover effects اور circular causality پورے نظام کو متاثر کرتے ہیں اور گھریلو تنازعات (interparental conflict، parent-child conflict، sibling conflict) بچوں کی emotional security کو کمزور کر کے ان کی سماجی مہارتوں (prosocial behaviors، emotion regulation، social responsibility) پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں جبکہ مثبت family cohesion اور routines بچوں میں resilience ، self-regulation اور social competence کو فروغ دیتے ہیں[27] (۔اس مطالعے کے مطابق family cohesion emotion regulation کو مثبت طور پر متاثر کر کے social responsibility بڑھاتا ہے جبکہ family conflict اسے منفی طور پر متاثر کرتا ہے جو emotion regulation کی mediation سے بچوں کی سماجی تربیت کو شکل دیتا ہے۔ مزید برآں،[28] (نے family stress model کی روشنی میں دکھایا ہے کہ family conflict maternal depression اور detached/intrusive parenting کے ذریعے children میں early childhood internalizing اور externalizing behaviors کو متاثر کرتا ہے جہاں low-income families میں یہ pathways gender-specific ہیں (boys میں detached parenting ، girls میں intrusive parenting اور (depression اور یہ bidirectional processes خاندانی نظام کی fragility کو اجاگر کرتے ہیں۔ تحلیلی طور پر Bowen family systems theory differentiation of self، triangulation، multigenerational transmission اور nuclear family emotional system جیسے تصورات گھریلو تنازعات کی جڑوں (معاشی دباؤ، مواصلاتی ناکامی، role conflicts، intergenerational gaps) کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں جبکہ Bronfenbrenner کی ecological systems theory microsystem (خاندان) کو macrosystem (ثقافت، مذہب) اور exosystem (والدین کی ملازمت، معاشی حالات) سے جوڑ کر بچوں کی سماجی تربیت کو contextual بناتی ہے[29] (۔یہ

جائزہ unhealthy family dynamics کو adverse childhood experiences (ACEs) کا باعث قرار دیتا ہے جو بچوں میں aggression ، depression اور social integration کی کمی پیدا کرتے ہیں جبکہ healthy dynamics mutuality اور cohesion کے ذریعے protective factors مہیا کرتے ہیں۔ اسلامی تناظر میں خاندان اللہ کی نشانی (سورۃ الروم:21) ہے جو sakinah ، mawaddah اور rahmah پر مبنی ہے اور والدین کو بچوں کی tarbiyah (تربیت) اور ta'dib (اخلاقی تعلیم) کی امانت دی گئی ہے جہاں صلہ رحمی فرض اور قطع رحمی گناہ ہے جو گھریلو تنازعات کو روکنے اور بچوں کی سماجی تربیت کو اسلامی اقدار (رحم، عدل، احسان) سے آراستہ کرتا ہے مگر جدید پاکستان میں مشترکہ خاندانی نظام معاشی دباؤ، ساس بہو تنازعات، gender role expectations اور westernization سے چیلنجز کا شکار ہے جو بچوں کو روایتی اطاعت بمقابلہ جدید آزادی کے تصادم میں الجھا دیتے ہیں۔ نفسیاتی سماجی نشوونما کے مراحل (Erikson's stages) میں گھریلو ماحول trust vs mistrust سے identity vs role confusion تک کے مراحل کو متاثر کرتا ہے جہاں تنازعات shame، guilt، initiative ، autonomy ماحول supportive پیدا کر کے سماجی انضمام کو روکتے ہیں جبکہ industry اور inferiority اور role confusion کو فروغ دیتا ہے[30] (۔ والدین کا کردار parental involvement) ، warmth ، responsiveness، authoritative parenting) بچوں کی Big Five personality traits (agreeableness، conscientiousness، emotional stability) اور social-emotional competence کی تشکیل میں مرکزی ہے جہاں father involvement خاص طور پر ایشیائی / پاکستانی سیاق میں کلیدی ہے[31] (۔ COVID-19 اور موجودہ معاشی بحرانوں نے family technology use) ، chores، daily conflicts (communication اور financial strain ، parenting stress کو شدت دی ہے جو cohesion کو کم کر کے بچوں کی سماجی تربیت پر spillover کرتے ہیں[32] (Larsen and Barton 2025, "Topics of Conflict Across Family

حوالہ جات

[1] (Al-Hawary et al. 2023, "The Education of Children in an Islamic Family Based on the Holy Qur'an," HTS Teologiese Studies/Theological Studies 79, no. 2: a8273, https://doi.org/10.4102/hts.v79i2.8273)

[2] (Islamic Family Ethics: A Pathway to Strengthening Social Harmony in The Modern Era 2026, ResearchGate publication, https://www.researchgate.net/publication/395538253_Islamic_Family_Ethics_A_Pathway_to_Strengthening_Social_Harmony_in_The_Modern_Era)

[3] (Memon 2023, "Importance of Family as a Basic Unit in Muslim Society," ResearchGate, https://www.researchgate.net/publication/371607768

[4] (Maqasid.org 2025, "Keeping Familial Ties and Relationships with Kindness and Respect in Islam," https://maqasid.org/blog/keeping-familial-ties-and-relationships-with-kindness-and-respect-in-islam/)-

[5] (Zheng et al. 2026, "Father's Involvement is Critical in Social-Emotional Development in Early Childhood: A Meta-Analysis," Early Childhood Research Quarterly, https://www.sciencedirect.com/science/article/pii/S0885200625000754)-

[6] (Sanvictores 2022, updated context in recent reviews; Otero-Mayer et al. 2025, "Family Involvement in Early Childhood Education," Early Childhood Education Journal, https://link.springer.com/article/10.1007/s10643-025-02024-4)-

[7] (Dunst 2023, "Meta-Analyses of the Relationships between Family Systems Theories, Parenting Quality, and Child Outcomes," International Journal of Environmental Research and Public Health, https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC10530758/)-

[8] (Alharbi 2026, "Islamic Parenting Culture in Dealing with Children," International Journal of Educational Sciences, related systematic review context)-

[9] (Zalewska et al. 2025, "Family Experiences while Growing Up, Personality Traits, and Well-Being: A Mediation Analysis," Journal of Research in Personality 117: 104630, https://www.sciencedirect.com/science/article/pii/S0092656625000625)-

[10] (Wertz et al. 2025, "Parenting in Childhood Predicts Personality in Early Adulthood," American Psychologist, https://psycnet.apa.org/fulltext/2026-02028-001.html)

[11] (Vella 2025, "The Impact of Parental Background on the Big Five Traits: Evidence from Twin Data," The Journal of Genetic Psychology, https://www.tandfonline.com/doi/full/10.1080/00221325.2025.2584995)

[12] (Ulrich et al. 2026, "Growing Up in Families with Parenting Stress and Conflict," Children 13, no. 2: 276, https://www.mdpi.com/2227-9067/13/2/276)

[13] (Lyu et al. 2025, "The Role of Family Environment and Parental Factors: A Person-Centered Approach to Adolescent Psychological Development," PMC, https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC12645719/)

[14] (Zhou et al. 2025, "Gene-Environment Correlation: The Role of Family Environment in Academic Development," Molecular Psychiatry, https://www.nature.com/articles/s41380-024-02716-0)

[15] (Tarmizi et al. 2023, updated in Islamic family context 2025 reviews, "The Roles of Family in Strengthening Children's Religious Characters," Journal of Humanity and Social Justice 5, no. 2: 110-123)-

[16] (Orenstein and Lewis 2025, "Erikson's Stages of Psychosocial Development," StatPearls, https://www.ncbi.nlm.nih.gov/books/NBK556096/)-

[17] (Han et al. 2025, "Parenting Styles and Preschool Children's Development: A Network Analysis Study," Frontiers in Psychology, https://www.frontiersin.org/journals/psychology/articles/10.3389/fpsyg.2025.1624317/full)

[18] Tong and An 2024, "Review of Studies Applying Bronfenbrenner's Bioecological Theory in International and Intercultural Education Research," Frontiers in Psychology, https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC10801006/)-

[19] (Anunciacao et al. 2026, "Socio-Emotional Profiles of Young Children With and Without Developmental Delay," International Journal of Early Childhood, https://link.springer.com/article/10.1007/s13158-026-00488-y)

[20] (Wang et al. 2024, "Do the Pathways of Child Development before Age Three Predict Developmental Outcomes at Primary School Age? Evidence from a Longitudinal Study in Rural China," Humanities and Social Sciences Communications, https://www.nature.com/articles/s41599-024-04104-z

[21] (Wei et al. 2025, "Family Conflict is Associated with Increased Risk of Problematic Digital Media Use in Children and Adolescents: A Systematic Review with Narrative Synthesis," Adolescent Research Review, https://link.springer.com/article/10.1007/s40894-025-00274-2)-

[22] (Findley 2025, "Parent, Child and Family Factors Associated with Interparental Conflict and Child Exposure," Child & Family Social Work, https://onlinelibrary.wiley.com/doi/full/10.1111/cfs.13283)

[23] https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC12345298/) جبکہ (Ulrich et al. 2026, "Growing Up in Families with Parenting Stress and Conflict," Children 13, no. 2: 276, https://www.mdpi.com/2227-9067/13/2/276)

[24] (Paul DeLoughery 2025 context in "Causes of Family Conflicts," https://pauldeloughery.com/causes-of-family-conflicts-and-how-to-resolve-them/) جبکہ (Roman et al. 2025, "Strengthening Family Bonds: A Systematic Review of Factors Influencing Family Cohesion," Social Sciences, https://www.mdpi.com/2076-0760/14/6/371

[25] (Shoukat 2025, "AI-Enhanced Online Dispute Resolution for Family Disputes in Pakistan," https://thecrsss.com/index.php/Journal/article/view/574)-

[26] (AC ES Illinois 2024 updated 2025, "Study Explores What Families Fight About," https://aces.illinois.edu/news/study-explores-what-families-fight-about-communication-moods-and-chores)

[27] (Cheng et al. 2024, "The Role of Family Conflict and Cohesion in Adolescents' Social Responsibility: Emotion Regulation Ability as a Mediator," https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC11441698/

[28] (Huang et al. 2024, "Early Family Conflict and Behavioral Outcomes in Children from Low-Income Families: The Indirect Effects of Parental Depression and Parenting Practices," https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC11675180/

[29] (Jabbari 2023, "Family Dynamics," StatPearls, https://www.ncbi.nlm.nih.gov/books/NBK560487/

[30] (Orenstein and Lewis 2025, "Erikson's Stages of Psychosocial Development," StatPearls, https://www.ncbi.nlm.nih.gov/books/NBK556096/

[31] (Zheng et al. 2026, "Father's Involvement is Critical in Social-Emotional Development in Early Childhood: A Meta-Analysis," Early Childhood Research Quarterly, https://www.sciencedirect.com/science/article/pii/S0885200625000754

[32] Subsystems," Journal of Family Issues, https://journals.sagepub.com/doi/10.1177/0192513X241237601) -